حوالہ نمبر: 10647/41	فتویٰ نمبر: 70091/60	سائل: علی صوابی	مجیب: محمد شعیب
مفتی: سعید احمد حسن	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: قربانی کا بیان	باب: قربانی کے متفرق مسائل		تاریخ: 20-Sep-20

اونٹ اور نیل گائے کی قربانی کا حکم

1. سائنسی طور پر اونٹ Camelidea فیملی سے تعلق رکھتا ہے۔ کیا اس فیملی کے سب ممبران پر اونٹ کا حکم لگے گا اور کیا ان سب کی قربانی جائز ہے کہ نہیں؟ Camelidea فیملی میں مندرجہ ذیل قسمیں آتی ہیں:

الف: Genus Camelus

اس میں مندرجہ ذیل جانور داخل ہیں:

Dromedary/Arabian Camels,Bactrian Camels,wild Camels

ب: Genus Lama

اس میں مندرجہ ذیل جانور داخل ہیں:

Alpacas,Guanacos,illamas

ج: Genus vicugna

اس میں مندرجہ ذیل جانور داخل ہیں:

Vicugnas

2. کیا یاک (Yak) کی قربانی جائز ہے؟

الجواب باسم ملہم الصواب

1۔ اونٹوں کی پہلی قسم Genus Camelis کے تحت آنے والے تینوں قسم (Dromedary/Arabian Camels,Bactrian Camels,wild Camels) کے اونٹوں کی قربانی جائز ہے۔ دوسری (Genus Lama) اور تیسری (Genus vicugna) قسم کے اونٹوں کی قربانی جائز نہیں ہے کیونکہ ان کا سائز بکرے جتنا ہوتا ہے۔ یہ اس اونٹ کے حکم میں نہیں آتے، جس میں سات لوگ قربانی رکھ سکتے ہیں۔ کئی چیزیں ایک جیسی ہونے کی وجہ سے ہمارے عرف میں ایک جنس شمار ہو سکتی ہیں، مگر شریعت کی اصطلاح میں وہ الگ الگ جنس شمار ہوتی ہیں۔ لہذا اس دوسری اور تیسری قسم کے اونٹوں کی قربانی جائز نہیں ہے۔

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE
Scanned with CamScanner

2۔ یاک یعنی وحشی گائے یا نیل گائے کی قربانی جائز نہیں ہے۔ قربانی کے جانوروں کی تعیین شرعی اور سماعی ہے۔ قیاس یا علم الحیوان کی تشریحات کو اس میں دخل نہیں۔ شریعت میں صرف تین قسم کے جانوروں کی قربانی کرنا ثابت ہے۔ پہلی قسم اونٹ نر و مادہ، دوسری قسم بکرا بکری مینڈھا بھیڑ دنبہ نر و مادہ اور تیسری قسم گائے بھینس نر و مادہ۔ ان کے علاوہ اور کسی جانور کی قربانی جائز نہیں۔ اور ان جانوروں کے لیے یہ شرط ہے کہ وحشی نہ ہو بلکہ پالتو اور انسانوں سے مانوس ہوں۔ کسی جانور کے وحشی اور غیر وحشی ہونے میں اعتبار مادہ کا ہے۔ اگر مادہ وحشی ہو تو اس سے پیدا ہونے والا بچہ وحشی شمار ہوگا اگرچہ وہ غیر وحشی بیل سے گابھن ہوئی ہو۔ اسی طرح اگر مادہ غیر وحشی ہو تو اس سے پیدا ہونے والا بچہ غیر وحشی شمار ہوگا اگرچہ وہ وحشی بیل سے گابھن ہوئی ہو۔

تبيين الحقائق شرح كنز الدقائق وحاشية الشلبي (7/6):

قال - رحمه الله -: (والأضحية من الإبل والبقر والغنم)؛ لأن جواز التضحية بهذه الأشياء عرف شرعا بالنص على خلاف القياس فيقتصر عليها، ويجوز بالجاموس؛ لأنه نوع من البقر بخلاف بقر الوحش حيث لا يجوز التضحية به؛ لأن جوازها عرف بالشرع في البقر الأهلي دون الوحشي، والقياس ممتنع، وفي المتولد منهما تعتبر الأم، وكذا في حق الحل تعتبر الأم.

الجوهرة النيرة على مختصر القدوري (117/1):

(قوله والبخت والعراب سواء) البخت جمع بختي وهو المتولد من العرب والعجم منسوب إلى بخت نصر والعراب جمع جمل عربي والعرب جمع رجل عربي ففرقوا بين الأناسي والبهائم كما فرقوا بين حصان وحصان فالعراب منسوبة إلى العرب والبخت للعجم وقوله سواء يعني في وجوب الزكاة واعتبار الربا وجواز الأضحية

المبسوط للسرخسي (17/12):

قال (ولا يجوز في الضحايا والواجبات بقر الوحش وحمر الوحش والظبي)؛ لأن الأضحية عرفت قربة بالشرع، وإنما ورد الشرع بها من الأنعام، ولأن إراقة الدم من الوحشي ليس بقربة أصلا والقربة لا تتأدى بما ليس بقربة. وإذا كان الولد بين وحشي وأهلي فإن كانت الأم أهلية جازت التضحية بالولد، وإن كانت وحشية لا تجوز؛ لأن الولد جزء من الأم فإن ماء الفحل يصير مستهلكا بحضانتها، وإنما ينفصل الولد منها؛ ولهذا يتبعها في الرق والملك. فكذلك في التضحية، وهذا؛ لأنه ينفصل من الفحل وهو ماء غير محل لهذا الحكم وينفصل من الأم وهو حيوان محل لهذا الحكم؛ فلهذا جعلناه معتبرا بالأم.

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم

محمد شعیب

دار الافتاء، جامعۃ الرشید کراچی

۲۸ محرم الحرام ۱۴۴۲ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح

۱۴۴۲/۱/۳۰ھ

دار الافتاء

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

Scanned with CamScanner